

نیک اور بدہم نشین

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوِّءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمَسْكِ وَكَبِيرِ الْحَدَّادِ، لَا يَعْدُمُكَ مِنْ صَاحِبِ الْمَسْكِ إِلَّا مَا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ، وَكَبِيرِ الْحَدَّادِ يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ ثَوْبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً» [صحيح البخاري: ۲۱۰۱]

”سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال عطار اور لوہار کی بھٹی کی ہے، تم عطار سے یا تو خوشبو خرید لو گے یا (کم از کم) اس کی خوشبو تو سونگھ ہی لو گے اور لوہار کی بھٹی تمہارا جسم یا کپڑا جلا دے گی یا تم اس کی بدبو سونگھو گے۔“

تخریج

یہ اور اس معنی کی دوسری روایات بنیادی طور پر ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ابو بردہ رضی اللہ عنہ اور ابو کبشہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، مذکورہ بالا روایت مختلف الفاظ کے ساتھ مندرجہ ذیل کتب میں بھی وارد ہیں:

صحيح البخاري: ۵۵۳۲، صحيح مسلم: ۴۷۶۲، أبو داؤد: ۴۱۹۱، مسند أحمد: ۱۸۸۲۹، صحيح ابن حبان: ۵۶۲، مسند الحميدي: ۸۰۶، مسند الشاميين: ۲۵۵۵، مسند الشهاب: ۱۲۷۰ - ۱۲۷۳، مسند أبي يعلى: ۴۱۸۲، مسند الروياني: ۴۵۹، مسند البزار: ۲۷۳۳ وغیره

مندرجہ بالا کتب میں پائی جانے والی روایات میں کچھ فرق کے ساتھ یا تو مترادف

الفاظ استعمال کئے گئے ہیں یا بظاہر مختلف لیکن توضیحی۔ ذیل میں ہم ان روایات کے الفاظ کو اُن کے فرق اور مختلف الفاظ کی وضاحت کے ساتھ ذکر کرتے ہیں:

متراویقات و متعارضات

① نبی کریم ﷺ نے نیک مجلس والے کی مثال کے متعلق جو فرمایا، وہ ابو بردہ عن ابی موسیٰ اشعری، انس عن ابی موسیٰ اور ابو کبشہ عن ابی موسیٰ سے صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، صحیح ابن حبان، مسند أحمد، مسند الحمیدی، مسند الرویانی، مسند الشامیین، مسند الشہاب، مسند ابی یعلیٰ وغیرہ میں: ① كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ ② كَحَامِلِ الْمِسْكِ ③ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ ④ كَمَثَلِ الدَّارِي کے الفاظ سے منقول ہے۔

معنی

صاحب المسك: کستوری والا، حامل المسك: کستوری والا، العطار: خوشبو بیچنے والا، الداری: سمندری علاقہ 'دارین' کی طرف نسبت ہے جہاں سے خوشبو خریدی جاتی تھی، یہاں یہ عطار کے معنی میں ہے۔^۱

حاصل معنی

خوشبو بیچنے والا عطار۔

② عطار کے پاس بیٹھنے سے حاصل ہونے والے فائدے کے متعلق ابو بردہ عن ابی موسیٰ، انس عن ابی موسیٰ اور ابو کبشہ عن ابی موسیٰ سے مذکورہ بالا کتب میں یہ الفاظ وارد ہیں: ① إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ ② إِمَّا أَنْ يُحْذِيكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً ③ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ شَيْءٌ أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ

۱ لہ النہایۃ: ۲/۳۳۳، لسان العرب: ۳/۲۹۵.

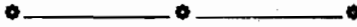
④ إِنْ لَا يُحْذِيكَ يَعْبِقُ بِكَ مِنْ رِيحِهِ ⑤ إِنْ لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عَطْرِهِ عَلَقَكَ
مِنْ رِيحِهِ ⑥ إِنْ لَمْ يُصَبِّكَ مِنْ عَطْرِهِ يَلْحَقُكَ مِنْ رِيحِهِ ⑦ إِنْ أَصَابَكَ
مِنْهُ وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ.

معنی

تشتیرہ + تتباع منہ: تو اس سے خرید لے گا، إِنْ لَا يُحْذِيكَ: اگر تجھے تھم نہ
دے گا، تجد منہ ریحاً: تو اُس سے کچھ خوشبو پالے گا، يَلْحَقُكَ مِنْ رِيحِهِ +
أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ: تجھے اُس کی خوشبو پہنچے گی، علقك من ریحہ: اس کی کچھ خوشبو
تجھے چٹ جائے گی۔

حاصل معنی

یا تو خوشبو خرید لے گا یا وہ تھم میں ملے گی اور کچھ نہ ہو تو اس کی خوشبو ضرور پہنچے گی۔



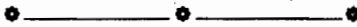
⑧ برے ساتھی کی مثال کے الفاظ مذکورہ بالا راویوں سے یوں وارد ہیں: ① كَمَثَلِ كَبِيرِ
الْحَدَّادِ ② نَافِعِ الْكَبِيرِ ③ كَمَثَلِ الْقَيْنِ ④ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكَبِيرِ.

معنی

کبیر الحداد: لوہار کی بھٹی، نافع الکبیر: بھٹی کو دہکانے والا، صاحب
الکبیر: بھٹی والا، القین: لوہار۔

حاصل معنی

انگلیٹھی کو دہکانے والا لوہار۔



⑨ لوہار کی صحبت سے فائدہ اٹھانے کے متعلق مذکورہ بالا انہی راویوں سے مروی مختلف
الفاظ اس طرح ہیں: ① يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ تُوبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً

② إِنْ لَمْ يُحْرِقْكَ بِشَرِّهِ عَلَقَ بِكَ مِنْ رِيحِهِ ③ إِنْ لَمْ يُصَبِّكَ مِنْ
سَوَادِهِ أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ ④ إِلَّا يُحْرِقْكَ

معنی:

تمام الفاظ کا معنی پیچھے گزر چکا ہے۔

حاصل معنی

اگر بھٹی سے کوئی چنگاری تجھے نہ جلا سکے تو اُس کا دُھواں یا بدبو تو لازمی پہنچے گی۔

مفہوم

نبی کریم ﷺ نے نیک بیٹھک والے کی مثال عطر بیچنے والے کی دی ہے کہ جب کوئی اس کے پاس بیٹھتا ہے تو تین حالتوں سے خالی واپس نہیں جاسکتا یا وہ اس عطار سے خوشبو خرید لے گا یا عطار اسے ہبہ کر دے گا اور اگر ان دونوں حالتوں میں سے کوئی بھی نا ہو تو خوشبو تو اُس تک لازماً پہنچے گی۔ اسی طرح کسی برے صحبتی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال انگٹھی دھکانے والے لوہار کی سی ہے کہ جب وہ اپنی انگٹھی میں پھونکتا ہے تو اس سے چنگاریاں اُڑ کر پاس بیٹھنے والے پر آں پڑتی ہیں اور اگر ایسا نہ ہو تو کم از کم بھٹی کا دُھواں اور بدبو تو یقیناً اس کے ناک تک پہنچ ہی جاتی ہے۔

فقہ الحدیث

- ① نیک دوست خوشبو کی طرح اچھا ہوتا ہے۔
- ② برا دوست بھٹی کے شرارے کی طرح ایذا دینے والا ہوتا ہے۔
- ③ نیکو کاروں کی مجلس اختیار کرنا چاہیے۔
- ④ مثال سے نیک کی صحبت کی طرف رغبت اور بد کی صحبت سے اجتناب مقصود ہے۔

☆ ☆ ☆